مصر
اور
تصانیف نواب صاحب بھوپال

بعض متعصب (یا ناواقف وغیر محقق) اخباروں میں ہم نے یہ مضمون دیکھا کہ "نواب صاحب بھوپال امام ابوحنیفہ کی تردید میں کتابیں تصنیف کر کے مصر و قسطنطنیہ کے مطابع میں چھپواتے ہیں" تو ہمارے منصبی فرض (احقاق حق و ابطال باطل) نے ہم کو اس امر کی تحقیق و تفحص پر آمادہ کیا۔ بعد تحقیق و تفحص متعدد وسائل (خاص و عام) سے ہم کو یہ ثابت و محقق ہوا کہ جس قدر کتب نواب صاحب کی فرمایش سے یا صرف آپ کے لحاظ سے مصر یا قسطنطنیہ میں طبع ہوئی* یا زیر طبع ہیں ان میں سے کم سے کم ایک کتاب بھی ایسی نہیں ہے جو امام والا مقام کے رد میں تالیف ہوئی ہو۔

اس مقام میں ہم ان کتب (مطبوعہ مصر یا قسطنطنیہ) کی فہرست درج کر کے ناظرین و معاصرین با انصاف سے انصاف کے طالب ہیں اور اس امر کے مستفسر کہ ان کتب میں سے یا خارج از ان ایسی کونسی کتاب ہے جو امام ابوحنیفہ رح کے رد میں تالیف ہوئی ہے ہمارے منصف معاصرین اس قسم کی کوئی کتاب ان کتب میں یا خارج از ان بتا دیں تو بذریعہ اپنے اخبارات اُن متعصب یا ناواقف اخباروں کو

* **نوٹ لائق توجہ گورنمنٹ۔** قسطنطنیہ میں کوئی کتاب نواب صاحب کی فرمایش یا خرچ سے طبع نہیں ہوئی۔ مہتمم الجوائب نے خود بلا ایما نواب صاحب اپنی تجارتی فائدہ کے لئے کتاب نمبر ۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ چھاپ لیں ہیں۔ ہاں مصر میں انکی فرمایش سے بقیہ کتب مذکورہ طبع ہوئی ہیں جسکا سبب صرف یہ تھا کہ وہاں کاغذ عمدہ لگایا جاتا ہے۔ پرنٹ عمدہ ہوتا ہے تصحیح اچھی ہوتی ہے کام ہیں جلدی عمل میں آتی ہے۔ ولیکن ہم کو ایک خاص وسیلہ سے معلوم ہوا ہے کہ محرم سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق نومبر سنہ ۱۸۸۴ء سے نواب صاحب بھوپال نے موجودہ انقلابات و دگرگوں حالات اور پولیٹکل خیالات کی نظر سے مصر سے طبع کتب کا سلسلہ معاملہ بالکل قطع کر دیا ہے بلکہ خط و کتابت آمد و خرچ الجوائب کو بھی موقوف کر دیا ہے۔ ہم نواب صاحب کی اس رائے متین کو عاقبت اندیشی پر مبنی سمجھتے ہیں اور آپکی ایسی احتیاطوں اور دوراندیشیوں کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں سابق میں جو عرابی پاشا کی بغاوت کا نشان مصر میں قائم ہوا تھا تب بھی نواب صاحب بھوپال نے مصر سے خط و کتابت بلکہ عرب لوگوں کی آمد و رفت بھوپال سے بند کر دی تھی چنانچہ پہلے بھی نمبر ۸ جلد ۴ اشاعۃ السنۃ میں یہ بات جتائی گئی ہے اب علاقہ مصر میں لڑائی ختم ہو گئی ہے اور لارڈ نارتھ بروک کی پالیسی ناتمام رہی تو نواب صاحب کو مصر سے بے تعلقی (تجارتی معاملات میں کیوں نہ ہو) مناسب معلوم ہوتی ہے یہ انکی عاقبت اندیشی و خیرخواہی گورنمنٹ کی دلیل ہے

سمجھا ہین کہ وہ اپنے منصب ریفارمری کو بٹہ لگائین اور اس قسم کی وحشت تنفر خیز و مفاسد انگیز مضامین سے اپنی اخبار دنکو بچاوین - اور اگر ایسی کوئی کتاب ان مین یا خارج ازان پاوین تو ہمکو اس پر آگاہ کرین اسپر ہم نواب صاحب بہوپال کیخدمت مین کچھہ ناصحانہ التماس کرینگے اور تابعین امام و الامقام کی دل شکنی و آزردگی کے مکافات عمل مین لاوینگے - وہ فہرست یہہ ہے

فتح الباری شرح صحیح بخاری - تفسیر فتح البیان مع تفسیر ابن کثیر - نزل الابرار در علم ادعیہ و اذکار - نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار - خلاصۂ اسماء الرجال - رسالہ وصایا ابن عربی - رسالہ بشارت بر اعمال صالحہ - لقطۃ العجلان در تاریخ - بلغہ در علم لغت - نشوۃ السکران در علم ادب - علم الخفاق در علم اشتقاق - کتاب احکام مستورات - الروضۃ الندیہ شرح الدرر البہیہ -

بقیہ عبارت صفحہ ۱۵۷ کتاب (فنو چراف) مسٹر بلنٹ

موید تحویز اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۶

ہرگاہ ان قومون مین سے کسی قوم کی حمایت مین آگئے تو خلافت شاید ہندوستان مین ہماری حالت کو ناقابل برداشت کردیگی - اور مسلمانون کی شدت عداوت و مخالفت کے پیمانہ کو ہمارے لئے بہردیگی جسکا پیشگی مزاہم ابہی سے ان سازشون مین جلکہہ رہی ہین جو قسطنطنیہ مین اسلام کو مجموعی طور پر برانگیختہ کرنے کے لئے ہو رہی ہین - لیکن خیر اب مین اس طرز استدلال سے کنارہ کرتا ہون کیونکہ بہرکیف یہ خیالات خود غرضی پر مبنی ہین اور نامناسب ہین - اصل بات یہ ہے کہ انگلستان کو لازم ہے کہ جو امانت اور عہدہ اس نے قبول کی ہے یعنی یہ کہ ایشیا کی عہدگیون کو ترقی اور وسعت دیگی نہ یہ کہ انکو برباد کریگی اس امانت کو نگاہ رکہے اور خدمت کو بجالاوے - اسلام کا برباد کردینا اسکی اختیار مین نہین ہے - اور نہ وہ اسلام سے اپنا تعلق جدا کرسکتی - لہذا برائے خدا انگلستان اسلام کی دستگیری کرے اور دلیری سے ساتھ - اسکو اور میں اسکو اچھا اور صرف یہی طریق عمل لایق اور مناسب ہے اور صرف یہی دانشمندی کی بات ہے بلکہ مین اصرار کرتا ہون کہ ایک پوری صدی تک جہاد کرنیکی بہ نسبت یہی طریقہ زیادہ عقلمندی کا ہے اور زیادہ تر شایان انگلستان ہے